پاکستان ریلویز نے تاریخ کی بلند ترین 115 ارب روپے سے زائد آمدنی حاصل کر لی

تاریخ میں پہلی بار ریونیو 115 ارب روپے کی حد عبور، بہتر انتظامی اصلاحات اور مؤثر مالی نظم و نسق کے ثمرات سامنے آ گئے

وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے خصوصی گفتگو میں ریکارڈ مالی کارکردگی کی تصدیق کر دی، جدید ریلوے نیٹ ورک اور مزید اصلاحات کا عزم

لاہور

پاکستان ریلویز نے مالی سال 2025-26 میں اپنی تاریخ کی بلند ترین سالانہ آمدنی حاصل کرتے ہوئے 115.157 ارب روپے کا نیا مالیاتی ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ سرکاری مالیاتی دستاویزات کے مطابق گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں مجموعی آمدنی میں 24.19 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ فریٹ، مسافر، کمرشل، پراپرٹی، سنڈری ریونیو، کیش انفلو اور آپریشنل کارکردگی سمیت تقریباً تمام اہم شعبوں میں نمایاں بہتری سامنے آئی ہے۔

یہ پاکستان ریلویز کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہے کہ ادارے نے 115 ارب روپے سے زائد کی سالانہ آمدنی حاصل کی ہے۔ مالیاتی ماہرین کے مطابق یہ کامیابی بہتر انتظامی اصلاحات، مؤثر مالی نظم و نسق، کاروباری حکمت عملی، کمرشل اثاثوں کے مؤثر استعمال، فریٹ آپریشنز میں وسعت اور آپریشنل استعداد میں اضافے کا نتیجہ ہے۔

وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ریکارڈ مالی کارکردگی کی تصدیق کی اور کہا کہ حکومت نے پاکستان ریلویز کی مالی اور انتظامی بہتری کے لیے جو اہداف مقرر کیے تھے، وہ حاصل کر لیے گئے ہیں۔

انہوں نے کہا:

" ہم نے ریلوے کے مالی معاملات اور مینجمنٹ کو بہتر بنانے کے لیے جو ٹارگٹ دیا تھا، وہ پورا کر لیا ہے۔ یہ پوری ٹیم کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے۔ اب ہماری توجہ پاکستان ریلویز کو مزید جدید، مؤثر اور خود کفیل ادارہ بنانے پر ہے۔ اسٹیٹ آف دی آرٹ ریلوے نیٹ ورک، جدید انفراسٹرکچر، ڈیجیٹلائزیشن، بہتر آپریشنز، فریٹ سسٹم کی توسیع اور مسافروں کو عالمی معیار کی سہولتیں فراہم کرنے کے لیے ہم دن رات کام کر رہے ہیں۔"

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2025-26 میں مسافر آمدنی 50.590 ارب روپے تک پہنچ گئی، جو پاکستان ریلویز کی تاریخ کی بلند ترین سطح ہے۔ فریٹ آمدنی 40.781 ارب روپے رہی جبکہ سنڈری آمدنی 16.401 ارب روپے ریکارڈ کی گئی، جس میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں تقریباً 91 فیصد اضافہ ہوا۔

دستاویزات کے مطابق سنڈری ریونیو میں پراپرٹی اینڈ لینڈ سے 11.996 ارب روپے، اسکریپ سے 1.966 ارب روپے، کمرشل سرگرمیوں سے 2.123 ارب روپے جبکہ دیگر ذرائع سے بھی آمدنی حاصل ہوئی، جس سے واضح ہوتا ہے کہ پاکستان ریلویز نے اپنے غیر روایتی ریونیو ذرائع کو بھی مؤثر انداز میں بروئے کار لایا۔

مالیاتی رپورٹ کے مطابق پاکستان ریلویز کی مجموعی آمدنی 2023-24 میں 88.792 ارب روپے، 2024-25 میں 92.728 ارب روپے اور 2025-26 میں بڑھ کر 115.157 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ صرف ایک سال کے دوران آمدنی میں 22.429 ارب روپے کا اضافہ ہوا، جبکہ دو برسوں میں مجموعی اضافہ 26.365 ارب روپے یا 29.69 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔

فریٹ آپریشنز نے بھی غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ فریٹ ریونیو 31.914 ارب روپے سے بڑھ کر 40.781 ارب روپے تک پہنچ گیا، جس میں ایک سال کے دوران 27.78 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ دو سال میں مجموعی اضافہ 45 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔

مسافر شعبے میں بھی مثبت رجحان برقرار رہا۔ گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں مسافر آمدنی میں 3.37 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 50.590 ارب روپے تک پہنچ گئی، جو اس شعبے کی اب تک کی بلند ترین آمدنی ہے۔

پاکستان ریلویز کے کیش انفلو 120.070 ارب روپے تک پہنچ گئے، جو گزشتہ مالی سال کے 96.378 ارب روپے کے مقابلے میں 24.6 فیصد زیادہ ہیں۔ اس سے ادارے کی لیکویڈیٹی، ورکنگ کیپیٹل، مالی استحکام اور آپریشنل صلاحیت مزید مضبوط ہوئی ہے۔

اسی طرح پاکستان ریلویز کا آپریٹنگ ریشو مسلسل بہتر ہوا اور 2023-24 میں 99.5 فیصد، 2024-25 میں 96.3 فیصد سے کم ہو کر 2025-26 میں 84.7 فیصد رہ گیا، جو اخراجات پر بہتر کنٹرول، مؤثر انتظامی فیصلوں، مالی نظم و ضبط اور بہتر آپریشنل کارکردگی کی عکاسی کرتا ہے۔

سرکاری مالیاتی دستاویزات کے مطابق یہ تاریخی نتائج اس بات کا ثبوت ہیں کہ پاکستان ریلویز میں جاری انتظامی اصلاحات، مالیاتی نظم و نسق، فریٹ سیکٹر کی مضبوطی، کمرشل اثاثوں کے بہتر استعمال اور جدید انتظامی حکمت عملی کے مثبت اثرات سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ موجودہ رفتار برقرار رہی تو آنے والے برسوں میں پاکستان ریلویز نہ صرف اپنی مالی کارکردگی کو مزید بہتر بنائے گی بلکہ جدید، محفوظ اور عالمی معیار کی ٹرانسپورٹ سروس کے طور پر بھی اپنی پوزیشن مزید مستحکم کرے گی۔